



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مرفوع اور موقوف احادیث کی تعداد کتنی ہے؟ کیا یہ کسی عدد میں محصور ہیں یا نہیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِرَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللّٰہُ أَكْبَرُ

اس بارے میں ہمیں عدد معلوم نہیں، سنت کی کتابیں بہت زیادہ ہیں۔ مسند احمد میں ستائیں ہزار سے زیادہ احادیث ہیں، کنز العمال میں سینتالیس ہزار، طبرانی میں تیس ہزار سے زیادہ، اور علمائے حدیث کووس لاکھ حدیثیں یاد تھیں۔

امام بخاری رحمہ اللہ علیہ حلاجہ احادیث کے حافظ تھے۔

لیکن میں نے بعض علماء سے سنا ہے کہ احادیث مرفوض بلا تکرار چالیس ہزار ہیں اور موقوف حدیثیں شمارے اور کسی کتاب کے ضبط سے باہر ہیں، احادیث مرفوض کی تعداد تینی طور اس مسئلے میں معلوم ہوں گی جس کا ہم عنقریب ذکر کریں گے۔ رقم المسند (90) ان شاء اللہ

حَذَا مَا عَنِي وَاللّٰہُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 151

محمد فتویٰ